ایوب کی بیوی یا ابراہیم کی سارہ؟

Job's Wife or Abraham's Sarah?

Rev Azeem Tariq

ایوب کی بیوی یا ابراہیم کی سارہ؟
(Job's Wife or Abraham's Sarah?)

سکرین سے آسمان تک: خادم کی بیوی کا اصل کردار
(From Screen to Sky: The True Role of a Pastor's Wife)

TABLE OF CONTENTS (فہرست ابواب)

انتساب **(Dedication)**

پیشِ لفظ: میرے دل کا ناسور **(Preface)**

1. سکرین یا آسمان؟ **(Screen or Sky?)**

2. موازنہ کا جال **(The Trap of Comparison)**

3. ایوب کی بیوی: جب حالات مشکل ہوں

4. ابراہیم کی سارہ: تابعداری کی طاقت

5. زبان: آگ یا مرہم؟ **(Tongue: Fire or Balm?)**

6. شیشے کا گھر **(The Glass House)**

7. تنہائی کا جن **(The Demon of Loneliness)**

8. بیڈ روم سے وار روم تک **(From Bedroom to War Room)**

9. بچوں کی روحانی ماں **(Spiritual Mother)**

اختتامیہ: فیصلہ آپ کا **(Conclusion)**

DEDICATION (انتساب)

یہ کتاب... ان "خاموش مجاہدوں" (Silent Warriors) کے نام، جو پاسٹر کے پیچھے کھڑی ہیں، جو تنہائی سہتی ہیں، غربت میں مسکراتی ہیں، اور جب دنیا خادم پر پتھر مارتی ہے، تو وہ گھر میں اس کے زخموں پر دعا کا مرہم رکھتی ہیں۔

یہ کتاب ان بیٹیوں کے نام جو "سکرین" (Screen) کی نہیں، بلکہ "آسمان" (Sky) کی طلبگار ہیں۔

PREFACE (پیشِ لفظ)

میرے دل کا ناسور: وہاڑی سے ایک صدا

(From the Pen of Rev. Azeem Tariq)

یہ کتاب کسی ٹھنڈے کمرے میں بیٹھ کر نہیں لکھی گئی، اور نہ ہی یہ کسی انٹرنیٹ کی ریسرچ کا نتیجہ ہے۔ یہ کتاب اس "آگ اور درد" سے نکلی ہے جسے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنی روح میں محسوس کیا ہے۔

میں وہاڑی (Vehari) کے ایک گاؤں کا رہنے والا ہوں—وہ جگہ جہاں زندگی سادہ ہے لیکن حقیقتیں بہت تلخ ہیں۔ میں گاؤں کی مٹی اور وہاں کی کلیسیاؤں کو اپنی ہتھیلی کی طرح جانتا ہوں۔

میری آنکھوں میں آج بھی اس ایک خدا کے خادم کا چہرہ گھومتا ہے جسے میں ذاتی طور پر جانتا تھا۔ میں نے اس پاسٹر کے گہرے درد (Deep Pain) کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ یہ وہ درد نہیں تھا جو اسے کلیسیا یا مخالفین سے ملتا تھا، یہ وہ درد تھا جو اسے اپنے ہی گھر کی "چاردیواری" میں ملتا تھا۔

میں گواہ ہوں کہ وہ خادم اپنی بیوی کی طرف محبت کا ہاتھ بڑھاتا، لیکن آگے سے اسے صرف غصہ، بے رخی اور تذلیل ملتی۔ وہ منبر پر تو خدا کا شیر ہوتا تھا، لیکن گھر آتے ہی اس کی بیوی کا رویہ اسے اندر سے چکنا چور کر دیتا تھا۔ اس کے پیار کے بدلے اسے صرف غصہ (Anger) ملتا تھا۔
اس منظر نے میری روح کو ہلا کر رکھ دیا۔ میں نے خدا سے پوچھا: "اے خدا! یہ خادم جو دنیا کے لیے مسیحا ہے، اپنے ہی گھر میں اتنا لاچار کیوں؟"
اسی لیے، میں آپ کو سچ بتاتا ہوں کہ یہ کتاب لکھنا میرا شوق نہیں ہے۔ میں یہ کتاب لکھنا بھی نہیں چاہتا تھا، لیکن روح القدس نے مجھے مجبور (Force) کیا ہے۔ خدا کی روح نے مجھ پر ایسا بوجھ ڈالا کہ میں انکار نہ کر سکا۔ مجھ پر یہ واضح کیا گیا کہ اگر میں نے یہ نہ لکھا، تو میں ان خادموں کے خون کا ذمہ دار ہوں گا جو گھر کی بے سکونی کی وجہ سے خاموشی سے مر رہے ہیں۔
میری بہن (پاسٹر کی بیوی)! یہ کتاب میرے الفاظ نہیں، یہ اس "خاموش چیخ" کی آواز ہے جو میں نے وہاڑی کے اس خادم کی آنکھوں میں دیکھی تھی۔
یہ کتاب ایک آئینہ ہے۔ اسے پڑھتے ہوئے شاید آپ کو غصہ آئے، لیکن یاد رکھیں، یہ روح القدس کا پیار ہے جو آپ کو بچانا چاہتا ہے۔ یہ کتاب آپ کی بے عزتی (Insult) کے لیے نہیں، بلکہ آپ کے کھوئے ہوئے مقام کی بحالی کے لیے ہے۔
فیصلہ آپ کا ہے: کیا آپ اس خادم کے لیے "ایوب کی بیوی" بنیں گی جو اسے غصہ دکھا کر توڑ دیتی ہے؟ یا آپ "ابراہیم کی سارہ" بنیں گی جو اس کے پیار کا جواب عزت سے دیتی ہے؟
آئیے، اس سفر کا آغاز دعا اور آنسوؤں کے ساتھ کریں...
خاکسار، ریورنڈ عظیم طارق

باب نمبر 1 سکرین یا آسمان؟

سکرین یا آسمان؟ (موبائل: سہولت یا سوکن؟) میری معزز بہن، خدا کے خادم کی شریکِ سفر لیے

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ پرانے عہد نامے میں خدا نے اپنے گھر (ہیکل) میں "پردہ" کیوں رکھوایا تھا؟ اس لیے کہ پاک مقام (Holy of Holies) کو دنیا کی عام نظروں سے چھپا کر رکھا جائے۔ ایک خادم (پاسٹر) کا گھر بھی اینٹوں اور سیمنٹ کا بنا ہوا عام مکان نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک "ہیکل" ہوتا ہے، اور خدا نے آپ کو اس ہیکل کی "محافظ" بنایا ہے۔

لیکن آج ایک بہت بڑا المیہ ہو گیا ہے۔ ہمارے گھروں کی دیواریں گر چکی ہیں اور ان کی جگہ ایک 6 انچ کی "اسکرین" (موبائل) نے لے لی ہے۔ شیطان نے بہت چالاکی سے "ہیکل کا پردہ" ہٹا کر ہمارے ہاتھوں میں "دنیا کی کھڑکی" (Window of the World) تھما دی ہے۔

سارہ کا خیمہ بمقابلہ آج کا نوٹیفکیشن

آئیے تاریخ کے جھروکے سے پیچھے مڑ کر دیکھیں۔پیدائش 18 باب میں، جب خدا کے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے، تو بائبل فرماتی ہے:

"اور سارہ خیمے کے دروازے کے پیچھے سن رہی تھی۔" (پیدائش 18:10)

یہ ایک معمولی آیت نہیں ہے۔ غور کریں! سارہ کہاں تھی؟ وہ بازار میں نہیں تھی، وہ لوگوں کے ہجوم میں نہیں تھی، وہ "خیمے کے پیچھے" تھی۔ وہ اپنی حدود (Boundaries) میں تھی، وہ اپنے گھر کی پردہ داری میں تھی۔ اسی لیے خدا کا وعدہ اس تک پہنچا اور وہ قوموں کی ماں بنی۔

لیکن آج کی خادمہ (پاسٹر کی بیوی) کہاں ہے؟ اگر آج فرشتے ہمارے گھر آئیں، تو شاید ہم انہیں "خیمے" (دعا کی جگہ) میں نہیں، بلکہ "فیس بک"، "ٹک ٹاک" یا "واٹس ایپ سٹیٹس" پر ملیں گے۔

ذرا ایمانداری سے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر سوچیں! سارہ خدا کے وعدے کا انتظار کر رہی تھی، اور آج ہم کس کا انتظار کرتے ہیں؟

"میری تصویر پر کتنے لائک (Like) آئے؟"

"فلاں بہن نے میرے کمنٹ کا جواب دیا یا نہیں؟"

"نئی وائرل ویڈیو دیکھی یا نہیں؟"

یہ انتظار روحانی نہیں ہے، یہ وہ "ذہنی قید خانہ" ہے جس میں ابلیس نے ہمیں پھنسا دیا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اگر خادم کی بیوی "موبائل" چھوڑ کر "دعا" میں چلی گئی، تو کلیسیا جیت جائے گی۔ اس لیے وہ آپ کو ہر وقت "اسکرین" میں مصروف رکھتا ہے۔

آپ کی اصل 'سوکن' کون ہے؟

میری بہن! یہ الفاظ شاید سخت لگیں، لیکن یہ سچ ہیں اور سچ اکثر کڑوا ہوتا ہے۔ دنیا کی ہر عورت اس بات سے ڈرتی ہے کہ اس کے شوہر کی زندگی میں کوئی "دوسری عورت" (سوکن) نہ آ جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج کے دور میں ایک خادم کی بیوی کی سب سے بڑی سوکن کوئی اور عورت نہیں، بلکہ اس کا اپنا "موبائل فون" ہے۔

یہ موبائل وہ "خاموش دشمن" ہے جو آپ کے شوہر کا حق مار رہا ہے۔

جب آپ کا شوہر (پاسٹر) تھکا ہارا، کلیسیا کے مسائل سے لڑ کر گھر آتا ہے اور آپ سے دو گھڑی سکون کی باتیں کرنا چاہتا ہے، تو آپ کی نظریں اس کے چہرے پر نہیں بلکہ "موبائل کی سکرین" پر جمی ہوتی ہیں۔

وہ آپ سے پانی مانگتا ہے، اور آپ بنا دیکھے کہتی ہیں: "بس ایک منٹ ٹھہریں، یہ ویڈیو ختم ہو لے۔"

آپ کو احساس نہیں ہوتا، لیکن اس عمل سے آپ اپنے شوہر کو یہ پیغام دے رہی ہوتی ہیں کہ: "تمہاری اہمیت اس 6 انچ کی کانچ کی مشین سے کم ہے۔"

یہ رویہ خادم کے دل کو توڑ دیتا ہے۔ وہ باہر کی دنیا سے، شیطان سے، مخالفین سے لڑ سکتا ہے، لیکن جب گھر کے اندر اسے نظر انداز (Ignore) کیا جاتا ہے، تو وہ اندر سے مر جاتا ہے۔

نیلی روشنی یا آسمانی نور؟
جب موسیٰ خدا کے حضور سے نیچے اترے تو ان کا چہرہ چمک رہا تھا۔ وہ "آسمانی نور" تھا۔ لیکن آج جب ہم راتوں کو بتی بجھا کر گھنٹوں موبائل استعمال کرتی ہیں، تو ہمارے چہرے پر کون سا نور ہوتا ہے؟ موبائل کی "نیلی روشنی" (Blue Light)۔
خدا نے آپ کو اس لیے چنا تھا کہ آپ کے چہرے پر "آسمانی نور" (Divine Light) چمکے، تاکہ کلیسیا کی عورتیں آپ کو دیکھ کر خدا کی تمجید کریں۔ لیکن افسوس ! ہم نے "آسمانی نور" کا سودا "اسکرین کی روشنی" سے کر لیا ہے۔
یاد رکھیں !
ایک "خیمے والی عورت" (سارہ) قوموں کی ماں بنی۔
لیکن ایک "اسکرین والی عورت" صرف ڈپریشن، بے چینی، گھریلو جھگڑوں اور روحانی خالی پن کا شکار ہو رہی ہے۔

باب نمبر 2 موازنہ کا جال (خوشیوں کا قاتل)

میری بہن ! انگریزی کی ایک بہت مشہور کہاوت ہے: "Comparison is the thief of Joy." (یعنی: موازنہ خوشی کا چور ہے۔)

آج اگر ہمارے گھروں سے سکون غائب ہے، اگر خادم کی بیوی کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہے، تو اس کی وجہ غربت نہیں ہے، بلکہ "موازنہ" (Comparison) ہے۔ اور اس موازنہ کو ہمارے بیڈ روم تک کون لایا؟ جی ہاں ! آپ کا موبائل فون۔

فِلٹر والی زندگی بمقابلہ حقیقی زندگی

سوشل میڈیا (فیس بک، انسٹاگرام، ٹک ٹاک) ایک "دھوکہ" ہے۔ جب آپ موبائل کھولتی ہیں، تو آپ کو کیا نظر آتا ہے؟

- فلاں پاسٹر کی بیوی نے نیا برانڈڈ سوٹ پہنا ہے۔
- فلاں خادم نے نئی گاڑی لے لی ہے۔
- فلاں فیملی ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہی ہے اور ہنس رہی ہے۔

آپ یہ سب دیکھتی ہیں، اور پھر موبائل سائیڈ پر رکھ کر اپنے گھر کی طرف دیکھتی ہیں... جہاں شاید پنکھا آہستہ چل رہا ہے، فرنیچر پرانا ہے، اور شوہر کی جیب خالی ہے۔

بس یہی وہ لمحہ ہے جب شیطان اپنا زہر آپ کے دل میں گھولتا ہے۔ وہ آپ کے کان میں کہتا ہے: "دیکھو ! خدا نے انہیں کتنی برکت دی ہے، اور تم کس حال میں ہو؟ تمہارا شوہر تو نکما ہے، وہ تو کچھ کما ہی نہیں سکتا۔"

میری سادہ لوح بہن ! آپ ایک بہت بڑی غلط فہمی کا شکار ہیں۔ آپ سوشل میڈیا پر لوگوں کی "ہائی لائٹس" (Highlights) دیکھ رہی ہیں، جبکہ آپ اپنی "حقیقت" (Behind the Scenes) کو ان سے ملا رہی ہیں۔

- ہو سکتا ہے جس جوڑے کو آپ ہنستا ہوا دیکھ رہی ہیں، تصویر لینے کے فوراً بعد ان کی آپس میں شدید لڑائی ہوئی ہو۔
- ہو سکتا ہے وہ گاڑی جو آپ دیکھ رہی ہیں، وہ قرض (Loan) پر لی گئی ہو اور وہ رات کو سکون سے سو بھی نہ پاتے ہوں۔

لوگ فیس بک پر اپنے "آنسو" پوسٹ نہیں کرتے، صرف "مسکراہٹیں" پوسٹ کرتے ہیں۔ دوسروں کی "فِلٹر" لگی زندگی کو دیکھ کر اپنی حقیقت کو مت کوسیں۔

شوہر کا قتل: طعنوں کے ذریعے

جب یہ موازنہ دل میں جڑ پکڑ لیتا ہے، تو یہ "زبان" پر آجاتا ہے۔ پھر جب غریب پاسٹر گھر آتا ہے، تو اسے ایسی باتیں سننے کو ملتی ہیں:

- "دیکھو فلاں خادم کو! وہ کہاں پہنچ گیا ہے اور تم وہیں کے وہیں ہو۔"
- "میری تو قسمت ہی پھوٹ گئی تمہارے ساتھ شادی کر کے۔"
- "باقی پاسٹروں کی بیویاں دیکھو کیسے بن سنور کر رہتی ہیں، اور میں یہاں نوکرانی بنی ہوئی ہوں۔"

یاد رکھیں! ایک مرد باہر کی دنیا کی ہر سختی برداشت کر سکتا ہے، لیکن جب اس کی اپنی بیوی اسے "ناکام" ہونے کا طعنہ دیتی ہے، تو وہ اندر سے ٹوٹ جاتا ہے۔ جب آپ دوسرے پاسٹروں کی مثالیں دیتی ہیں، تو آپ دراصل اپنے شوہر کی "مردانگی اور خدمت" کی توہین کر رہی ہوتی ہیں۔ آپ اسے بتا رہی ہیں کہ "تم کافی نہیں ہو" (You are not enough)۔

قناعت: ایک گمشدہ خزانہ

بائبل مقدس ہمیں ایک بہت خوبصورت راز بتاتی ہے:

"پر دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔" (1 تیمتھیس 6:6)

قناعت (Contentment) کیا ہے؟ قناعت یہ نہیں کہ آپ کے پاس سب کچھ ہو، بلکہ قناعت یہ ہے کہ "جو میرے پاس ہے، میں اس میں خدا کی شکرگزار ہوں اور خوش ہوں۔"

ایوب کی بیوی کے پاس "قناعت" نہیں تھی، اسی لیے جیسے ہی دولت گئی، اس کا ایمان بھی چلا گیا۔ لیکن ابراہیم کی سارہ کے پاس قناعت تھی۔ وہ محلوں میں بھی رہی اور خیموں میں بھی، لیکن اس نے کبھی ابراہیم سے شکوہ نہیں کیا کہ "ہم کب تک سفر کرتے رہیں گے؟"

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

اپنے موبائل کی گیلری دیکھیں یا سوشل میڈیا کی فیڈ دیکھیں۔ کیا وہاں کوئی ایسی چیز ہے جو آپ کے دل میں بے چینی پیدا کر رہی ہے؟ اگر ہے، تو اسے ابھی "ان فالو" (Unfollow) کر دیں۔

اپنے شوہر کی طرف دیکھیں۔ ہو سکتا ہے اس کے پاس آپ کو دینے کے لیے سونے کے کنگن نہ ہوں، لیکن اس کے پاس وہ "مسح" (Anointing) ہے جو دنیا کی دولت سے زیادہ قیمتی ہے۔ خدا نے آپ کو "مقابلہ" کرنے کے لیے نہیں، بلکہ اپنے شوہر کو "مکمل" کرنے کے لیے بھیجا ہے۔

آج کا چیلنج: آج اپنے شوہر سے کوئی شکوہ نہ کریں، بلکہ ان کے پاس جائیں اور کہیں: "مجھے فخر ہے کہ میں آپ کی بیوی ہوں۔ چاہے ہمارے پاس دنیا کا مال نہ ہو، لیکن ہمارے پاس یسوع ہے۔" دیکھیے گا، یہ جملہ ان کی ساری تھکاوٹ اتار دے گا۔

باب نمبر 3 ایوب کی بیوی: جب حالات مشکل ہوں

(آزمائش یا آسائش؟)

میری بہن! خادم کی زندگی "پھولوں کی سیج" نہیں ہوتی۔ کبھی کبھی ایسا وقت بھی آتا ہے جب فریج خالی ہوتا ہے، بجلی کا بل سر پر ہوتا ہے، اور بچے فیس مانگ رہے ہوتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے جب ایک بیوی کا اصل "امتحان" شروع ہوتا ہے۔ اس مشکل گھڑی میں آپ کے پاس دو راستے ہوتے ہیں:

1. اپنے شوہر کا سہارا بنیں (سارہ کی طرح)۔
2. یا اپنے شوہر کی رہی سہی ہمت بھی توڑ دیں (ایوب کی بیوی کی طرح)۔

ایوب کی بیوی کا درد اور غلطی

ہم اکثر ایوب کی بیوی کو برا بھلا کہتے ہیں، لیکن ذرا ایک پل کے لیے اس کی جگہ کھڑے ہو کر سوچیں۔ اس عورت نے اپنے 10 بچے ایک ہی دن میں مرتے دیکھے۔ اس نے اپنی ساری دولت لٹتے دیکھے۔ اب وہ دیکھ رہی تھی کہ اس کا شوہر (جو کبھی امیر اور عزت دار تھا) کوڑیوں کے ڈھیر پر بیٹھ کر اپنے زخم کھرچ رہا ہے۔

وہ ایک "ماں" تھی، وہ ٹوٹ چکی تھی۔ اسی ٹوٹ پھوٹ اور مایوسی میں اس نے وہ تاریخی جملہ کہا جو بائبل میں لکھا ہے:

"کیا تو اب تک اپنی راستی پر قائم ہے؟ خدا کی تکفیر کر اور مر جا۔" (ایوب 2:9)

اس کا درد سچا تھا، لیکن اس کا "مشورہ" شیطانی تھا۔ اس نے اپنے شوہر کو "زندگی" کی طرف نہیں، بلکہ "موت" کی طرف دھکیلا۔ اس نے یہ نہیں کہا کہ "خدا بحال کرے گا"، اس نے کہا "خدا کو چھوڑ دے اور جان دے دے۔"

آج کی 'ایوب کی بیوی'

میری بہن! آج شاید آپ کے بچے نہیں مرے، لیکن معاشی تنگی نے آپ کی خوشیاں مار دی ہیں۔ جب گھر میں راشن نہیں ہوتا، تو کیا آپ کا رویہ ایوب کی بیوی جیسا نہیں ہو جاتا؟

کیا آپ غصے میں اپنے شوہر (پاسٹر) سے یہ نہیں کہتیں؟

- "کیا ملا ہمیں اس خدمت سے؟"
- "چھوڑیں یہ پاسٹری! جا کر کوئی اور کام کریں، کم از کم بچوں کا پیٹ تو بھرے گا۔"
- "خدا ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں کرتا ہے؟ فلاں بزنس مین کو دیکھو کتنا خوش ہے۔"

جب آپ یہ الفاظ بولتی ہیں، تو آپ دراصل اپنے شوہر سے وہی کہہ رہی ہوتی ہیں جو ایوب کی بیوی نے کہا تھا: "خدا کی تکفیر کر (یعنی خدمت چھوڑ دے) اور مر جا۔"

خادم کو مت توڑیں!

یاد رکھیں! ایک خادم (Man of God) باہر کی دنیا میں شیطان سے بہت بڑی جنگ لڑ رہا ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کی بدروحیں نکالتا ہے، بیماروں کے لیے دعا کرتا ہے۔ لیکن جب وہ گھر آتا ہے، تو وہ ایک "انسان" ہوتا ہے۔ اسے اپنے زخموں پر "مرہم" چاہیے ہوتی ہے، "نمک" نہیں۔

اگر اس مشکل وقت میں آپ بھی اسے طعنے دیں گی، تو وہ روحانی طور پر مفلوج ہو جائے گا۔

- ایوب نے اپنی بیوی کو جواب دیا: "تو بیوقوف عورتوں کی سی باتیں کرتی ہے۔" (ایوب 2:10)۔

ایوب مضبوط تھا، اس لیے بچ گیا۔ لیکن آج بہت سے پاسٹرز صرف اس لیے خدمت چھوڑ دیتے ہیں یا ڈپریشن میں چلے جاتے ہیں کیونکہ گھر میں ان کی بیوی ان کی غربت کا مذاق اڑاتی ہے۔

آپ کا کردار: آزمائش میں آسائش

مشکل وقت میں "رونا" گناہ نہیں ہے، لیکن "کفر بکنا" گناہ ہے۔ جب حالات ٹائٹ (Tight) ہوں، تو ایوب کی بیوی نہ بنیں جو کہتی ہے "خدا کو چھوڑ دو"۔ بلکہ وہ بیوی بنیں جو کہتی ہے: "سرتاج! گھبرائیں نہیں! ہمارا خدا زندہ ہے۔ اگر اس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا ہے، تو وہ آگے بھی لے جائے گا۔ آج آٹا نہیں ہے تو کیا ہوا، ہم روزہ رکھ لیں گے، لیکن آپ اپنی دعا مت چھوڑیے گا۔"

یقین مانیں، آپ کا یہ ایک جملہ آپ کے شوہر میں 100 شیروں کی طاقت بھر دے گا۔

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

اپنے پچھلے رویے پر غور کریں۔ پچھلی بار جب آپ کے پاس پیسے نہیں تھے، تو آپ نے اپنے شوہر کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟ کیا آپ نے ایوب کی بیوی بن کر ان کا دل دکھایا تھا؟ اگر ہاں، تو آج ہی ان سے معافی مانگیں اور خدا سے کہیں: "اے خداوند! مجھے ہمت دے کہ میں برے حالات میں اپنے شوہر کی چٹان بن سکوں۔"

باب نمبر 4 ابراہیم کی سارہ: تابعداری کی طاقت

(سہارا یا بوجھ؟)

میری بہن! کیا آپ جانتی ہیں کہ بائبل مقدس میں "ایمان کا باپ" ابراہیم کو کہا جاتا ہے، لیکن "ایمان کی ماں" سارہ ہے۔ ابراہیم کا سفر کبھی مکمل نہ ہوتا اگر سارہ اس کا ساتھ نہ دیتی۔ خدا نے آدم کو بنایا تو کہا: "آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں، میں اس کے لیے ایک مددگار (Ezer) بناؤں گا۔" سارہ وہ "حقیقی مددگار" تھی جس نے ابراہیم کے کندھے سے کندھا ملا کر تاریخ بدل دی۔

خیموں والی زندگی: بنا سوال کیے چلنا

ذرا تصور کریں! ایک دن ابراہیم گھر آتا ہے اور کہتا ہے: "سارہ! اپنا سامان پیک کرو، ہم یہ شہر (اورِ کسدیم) چھوڑ رہے ہیں۔" سارہ پوچھتی ہے: "ہم کہاں جا رہے ہیں؟" ابراہیم کہتا ہے: "مجھے نہیں پتہ، بس خدا نے کہا ہے کہ نکلو۔"

آج کی ماڈرن بیوی (یا موبائل والی بیوی) ہوتی تو کیا کہتی؟

- "تم پاگل ہو گئے ہو؟"
- "میں اپنا بنا بنایا گھر چھوڑ کر کیوں جاؤں؟"
- "جب تک ٹکٹ اور ہوٹل بکنگ نہیں دکھاؤ گے، میں نہیں جاؤں گی۔"

لیکن سارہ نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے اپنا آرام دہ گھر چھوڑا اور اپنے شوہر کے ساتھ "خیموں" (Tents) میں رہنا قبول کر لیا۔ اس نے یہ نہیں دیکھا کہ "منزل" کہاں ہے، اس نے یہ دیکھا کہ میں "کس کے ساتھ" جا رہی ہوں۔ یہ ہے "تابعداری" (Submission)۔ تابعداری یہ نہیں کہ آپ "غلام" ہیں، بلکہ تابعداری یہ ہے کہ آپ اپنے شوہر کے "وژن" (Vision) پر اتنا بھروسہ کرتی ہیں کہ آنکھیں بند کر کے اس کا ہاتھ تھام لیتی ہیں۔

'خداوند' کہنے کا راز

نئے عہد نامے میں پطرس رسول لکھتے ہیں:

"جیسے سارہ ابراہیم کی فرمانبردار رہی اور اسے خداوند (آقا) کہتی تھی۔" (1 پطرس 3:6)

آج کل کی بیویاں شاید اسے دقیانوسی بات سمجھیں، لیکن اس میں ایک گہرا روحانی راز ہے۔ سارہ ابراہیم کو "آقا" (Lord) اس لیے نہیں کہتی تھی کہ وہ اس سے ڈرتی تھی، بلکہ اس لیے کہتی تھی کہ وہ اس کی "عزت" (Respect) کرتی تھی۔

آج پاسٹر کے گھر میں کیا ہوتا ہے؟ شوہر منبر (Pulpit) پر کھڑا ہو کر قوموں کو لیڈ کر رہا ہوتا ہے، لیکن گھر میں اس کی بیوی اس کی بات کاٹ دیتی ہے، بچوں کے سامنے اس کی تذلیل کرتی ہے، یا اسے "تم" کہہ کر بلاتی ہے۔ یاد رکھیں! اگر آپ گھر میں اپنے شوہر کو "بادشاہ" جیسا پروٹوکول نہیں دیں گی، تو کلیسیا اسے کبھی "خدا کا خادم" نہیں مانے گی۔ آپ کی عزت کرنے سے ہی کلیسیا اس کی عزت کرے گی۔

خادم کے لیے 'بوجھ' مت بنیں

سفر میں دو طرح کا سامان ہوتا ہے:

1. وہ سامان جو کام آئے (جیسے پانی، خوراک)۔
2. وہ سامان جو صرف بوجھ بڑھائے (جیسے پتھر)۔

کچھ بیویاں اپنے خاوند کے لیے "پروں کی ہوا" بنتی ہیں جو اسے اوپر اڑنے میں مدد دیتی ہیں (جیسے سارہ)۔ اور کچھ بیویاں "پاؤں کی زنجیر" بن جاتی ہیں (جیسے ایوب کی بیوی)۔

جب آپ کا شوہر کسی روحانی مشن پر جانا چاہتا ہے، کسی گاؤں میں خدمت کرنا چاہتا ہے جہاں سہولتیں نہیں ہیں، تو آپ کیا کرتی ہیں؟

- کیا آپ سارہ کی طرح اپنا بیگ پیک کرتی ہیں؟
- یا آپ نخرے دکھاتی ہیں کہ "وہاں اے سی (AC) نہیں ہے، میں نہیں جاؤں گی"؟

خداوند کی خدمت "کمفرٹ زون" (Comfort Zone) میں نہیں ہوتی۔ اگر آپ آرام ڈھونڈ رہی ہیں تو آپ ایک بزنس مین سے شادی کرتیں، لیکن آپ نے ایک "فوجی" (خدا کے خادم) سے شادی کی ہے۔

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

آج اپنے آپ کو "سارہ کے آئینے" میں دیکھیں۔ کیا آپ اپنے شوہر کے "وژن" کی عزت کرتی ہیں؟ جب وہ کوئی ایسا فیصلہ کرتے ہیں جو مشکل ہو (جیسے معاشی قربانی دینا)، تو کیا آپ ان کا ساتھ دیتی ہیں یا لڑتی ہیں؟

ایک نصیحت: آج سے اپنے شوہر کی "غلطیوں" کو پکڑنا چھوڑ دیں اور ان کے "ایمان" کو دیکھنا شروع کریں۔ جس دن آپ سارہ بن جائیں گی، خدا آپ کے شوہر کو قوموں کا باپ (ابراہیم) بنا دے گا۔

باب نمبر 5 زبان: آگ یا مرہم؟

(رازوں کی امین یا فساد کی جڑ؟)

میری بہن ! بائبل مقدس فرماتی ہے:

"موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں۔" (امثال 18:21)

اگر یہ بات ایک عام ایماندار کے لیے سچ ہے، تو ایک "خادم کی بیوی" کے لیے یہ سو گنا زیادہ اہم ہے۔ آپ کی زبان ایک عام زبان نہیں ہے۔ آپ کے منہ سے نکلا ہوا ایک لفظ یا تو آپ کے شوہر کی برسوں کی خدمت کو "آباد" کر سکتا ہے یا ایک لمحے میں "برباد" کر سکتا ہے۔

آپ کے پاس انتخاب ہے: آپ کی زبان "آگ" ہے جو گھر اور کلیسیا کو جلا دے، یا "مرہم" ہے جو زخمی دلوں کو شفا دے؟

1. خادم کی بیوی: رازوں کی قبر

پاسٹر کی زندگی ایک "ڈسٹ بن" کی طرح ہوتی ہے جہاں کلیسیا کے لوگ اپنے گناہ، دکھ اور مسائل ڈالتے ہیں۔ بوجھل ہو کر، کبھی کبھی پاسٹر گھر آکر اپنا دل ہلکا کرنے کے لیے اپنی بیوی سے کچھ باتیں شیئر کرتا ہے (تاکہ دونوں مل کر دعا کر سکیں)۔

یہاں آپ کا سب سے بڑا امتحان ہے۔ ایک "عام عورت" ان باتوں کو ہضم نہیں کر پاتی اور اپنی سہیلی یا بہن کو فون پر بتا دیتی ہے: "پتہ ہے فلاں بہن کے گھر کیا ہوا؟" لیکن ایک "خادمہ" (پاسٹر کی بیوی) ایک "قبر" کی مانند ہوتی ہے۔ قبر میں جو چیز چلی جائے، وہ واپس باہر نہیں آتی۔

یاد رکھیں ! اگر آپ نے کلیسیا کے ممبران کے راز "لیک" (Leak) کر دیے، تو آپ صرف بات نہیں کر رہیں، بلکہ آپ اپنے شوہر کی "دیانت داری" (Integrity) کا قتل کر رہی ہیں۔ جس دن کلیسیا کا اعتبار پاسٹر سے اٹھ گیا، سمجھیں خدمت ختم ہو گئی۔

2. گاسپ (Gossip): روحانی کینسر

خواتین کی میٹنگز یا دعائیہ ٹولیوں میں اکثر شیطان "دعا" کے بہانے "غیبت" (Gossip) کرواتا ہے۔ مثال کے طور پر: "بہنو! فلاں باجی کے لیے دعا کریں، سنا ہے ان کی بیٹی گھر سے بھاگ گئی ہے۔" یہ دعا کی درخواست نہیں، یہ "چغلی" ہے۔

پاسٹر کی بیوی ہونے کے ناطے، آپ کو ان محفلوں میں "خاموش" نہیں رہنا، بلکہ انہیں "روکنا" ہے۔ اگر آپ بھی ان کے ساتھ مل کر دوسروں کی برائیاں کریں گی، تو کلیسیا کی عورتیں آپ کی عزت نہیں کریں گی، بلکہ وہ بھی آپ سے ڈریں گی کہ "آج یہ اس کی بات کر رہی ہے، کل ہماری کرے گی۔" اپنی زبان کو محلے کی عورتوں والی سطح پر مت گرائیں۔ آپ کا معیار اونچا ہے۔

3. گھر کے اندر: مرہم والی زبان

باہر کی دنیا پاسٹر پر پتھر مارتی ہے، اس پر تنقید کرتی ہے۔ جب وہ زخمی ہو کر گھر آتا ہے، تو اسے گھر میں ایک "دوسرے نقاد" (Second Critic) کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اسے "مرہم" کی ضرورت ہوتی ہے۔

- آگ والی زبان: شوہر: "آج چرچ میں کچھ لوگ میرے خلاف ہو گئے۔" بیوی: "میں نے تو پہلے ہی کہا تھا تم سے یہ کام نہیں ہوگا، تم ہو ہی ایسے، تمہیں ڈیل کرنا نہیں آتا۔" (یہ آگ ہے)۔

مرہم والی زبان: شوہر: "آج چرچ میں کچھ لوگ میرے خلاف ہو گئے۔" بیوی: "کوئی بات نہیں سرتاج! یسوع کے بھی دشمن تھے، لیکن وہ فتح یاب ہوا۔ میں آپ کے ساتھ کھڑی ہوں۔ آئیے دعا کرتے ہیں، خدا سب ٹھیک کر دے گا۔" (یہ مرہم ہے)۔

4. شکایت یا شکر گزاری؟

بنی اسرائیل 40 سال بیابان میں کیوں بھٹکتے رہے؟ صرف اپنی "بڑبڑانے والی زبان" (Complaining Tongue) کی وجہ سے۔ اگر آپ کے گھر میں برکت نہیں ٹھہر رہی، تو چیک کریں کہ آپ کی زبان پر ہر وقت کیا رہتا ہے؟

- "پیسے نہیں ہیں..."
- "گرمی بہت ہے..."
- "چرچ والے بہت برے ہیں..."

جیسی آپ کی باتیں ہوں گی، ویسے آپ کے گھر کے حالات ہوں گے۔ اپنی زبان کا " گیئر" (Gear) تبدیل کریں۔ شکایت کی جگہ "شکر گزاری" لائیں۔ جب آٹا ختم ہو جائے، تو یہ نہ کہیں "ہم بھوکے مر گئے"، بلکہ کہیں "خداوند مہیا کرنے والا ہے، وہ انتظام کرے گا۔"

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

آج ایک عہد کریں: "تین چھلنیوں کا اصول" (The Three Sieves Rule)
بولنے سے پہلے اپنی بات کو تین چھلنیوں سے گزاریں:

1. کیا یہ بات سچ ہے؟
2. کیا یہ بات مہربانی (Kindness) والی ہے؟
3. کیا یہ بات ضروری ہے؟

اگر ان تینوں کا جواب "ہاں" ہے تو بولیں، ورنہ خاموش رہیں۔ کیونکہ بائبل کہتی ہے: "بہت باتیں کرنے میں گناہ کی کمی نہیں ہوتی۔" (امثال 10:19)

باب نمبر 6 شیشے کا گھر

(پردے کے پیچھے کی زندگی)

میری معزز بہن! کیا آپ نے کبھی "شیشے کے گھر" (Glass House) میں رہنے کا تصور کیا ہے؟ جہاں دیواریں تو ہوں لیکن وہ شفاف (Transparent) ہوں؟ جہاں باہر کھڑا ہر شخص یہ دیکھ سکے کہ آپ اندر کیا کر رہی ہیں؟ شاید آپ کہیں: "نہیں، ایسے گھر میں تو کوئی پرائیوسی (Privacy) نہیں ہوتی۔"

لیکن سچ یہ ہے کہ جس دن آپ نے ایک "خدا کے خادم" سے شادی کی، آپ اسی دن ایک "شیشے کے گھر" میں داخل ہو گئیں۔ کلیسیا کی نظریں صرف منبر پر کھڑے پاسٹر پر نہیں ہوتیں، بلکہ "پہلی صف" میں بیٹھی اس کی بیوی پر بھی ہوتی ہیں۔

- لوگ صرف یہ نہیں سنتے کہ پاسٹر کیا "کہہ" رہا ہے، بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ اس کی بیوی کیا "کر" رہی ہے۔

1. لباس: فیشن یا وقار؟

کلیسیا کی عورتیں فیشن کے لیے ٹی وی ایکٹرس کو نہیں، بلکہ "پاسٹر کی بیوی" کو فالو کرتی ہیں۔ آپ ان کا "رول ماڈل" ہیں۔

یہاں شیطان دو طرح کے جال بچھاتا ہے:

1. بہت زیادہ ماڈرن بننا: اگر آپ بہت چست (Tight)، نامناسب یا بھڑکیلے کپڑے پہن کر چرچ آئیں گی، تو آپ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے "ٹھوکر" کا باعث بنیں گی۔
2. احساسِ کمتری پیدا کرنا: اگر آپ ہر سنڈے نیا اور مہنگا سوٹ پہنیں گی، تو کلیسیا کی وہ غریب بہنیں جو بمشکل گزارا کرتی ہیں، آپ کو دیکھ کر "احساسِ کمتری" کا شکار ہو جائیں گی۔

بائبلی معیار: پولوس رسول لکھتے ہیں:

"اسی طرح عورتیں بھی حیا اور پرہیزگاری کے ساتھ مناسب لباس سے اپنے آپ کو سنواریں۔" (1 تیمتھیس 2:9)

میری شہزادی! آپ ایک "ملکہ" ہیں۔ اور ملکہ "فیشن" نہیں کرتی، ملکہ "وقار" (Grace) دکھاتی ہے۔ آپ کا لباس ایسا ہونا چاہیے کہ دیکھنے والے کی آنکھ میں "ہوس" نہیں، بلکہ "عزت" پیدا ہو۔ سادہ رہیں، لیکن باوقار رہیں۔

2. چرچ میں رویہ: موبائل کا استعمال

چونکہ آپ شیشے کے گھر میں ہیں، لوگ آپ کی ہر حرکت نوٹ کرتے ہیں۔ ایک بہت بھیانک منظر جو آج کل چرچوں میں عام ہے:

- پاسٹر صاحب سٹیج پر جان مار کر وعظ کر رہے ہیں، روح القدس کی آگ مانگ رہے ہیں۔
- اور سامنے بیٹھی ان کی بیوی (پاسٹر وائف) "موبائل" پر اسکرولنگ کر رہی ہے، یا کسی کا میسج پڑھ کر مسکرا رہی ہے۔

یہ منظر کلیسیا کے ایمان کو برباد کر دیتا ہے۔ وہ سوچتے ہیں: "اگر پاسٹر کی اپنی بیوی کو اس کے وعظ میں دلچسپی نہیں، تو ہم کیوں سنیں؟" خدا کے گھر میں اپنے موبائل کو پرس میں رکھیں۔ کلیسیا کو دکھائیں کہ خدا کا کلام آپ کے لیے فیس بک سے زیادہ اہم ہے۔

3. گھر کا ماحول: جب مہمان اچانک آ جائیں

شیشے کے گھر کا مطلب ہے کہ آپ کا گھر ہمیشہ "کھلا" ہوتا ہے۔ کبھی کبھی مہمان (کلیسیا کے ممبران) بنا بتائے آ جاتے ہیں۔ اس وقت وہ آپ کے گھر کا نقشہ دیکھتے ہیں۔

- کیا گھر میں چیخ و پکار مچی ہوئی ہے؟
- کیا برتن بکھرے پڑے ہیں اور آپ غصے میں ہیں؟
- یا گھر میں "سکون" اور "خدا کا خوف" ہے؟

پاسٹر کا گھر ایک "نمونہ" (Example) ہونا چاہیے۔ اگر آپ کے اپنے گھر میں سکون نہیں، تو لوگ اپنے مسائل حل کروانے آپ کے پاس کیوں آئیں گے؟ ایوب کی بیوی کی طرح مہمانوں کو دیکھ کر ماتھے پر بل نہ ڈالیں، بلکہ سارہ کی طرح ہمیشہ "مہمان نوازی" کے لیے تیار رہیں۔

4. پردہ داری کی اہمیت

شیشے کے گھر میں رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کی کوئی پرائیوسی نہیں۔ کچھ چیزیں ایسی ہیں جن پر آپ کو خود "پردہ" ڈالنا ہے:

- اپنے شوہر کی کمزوریاں کسی کو نہ بتائیں۔
- اپنے گھر کی معاشی تنگی کا رونا ہر کسی کے سامنے نہ روئیں۔
- اپنے بیڈ روم کی باتیں دوستوں سے شیئر نہ کریں۔

جب آپ اپنے گھر کے عیب ڈھانپ لیتی ہیں، تو خدا آپ کے عیب ڈھانپ لیتا ہے۔

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

اگلی بار جب آپ چرچ کے لیے تیار ہوں، تو آئینے میں خود کو دیکھ کر پوچھیں:

1. کیا میرا لباس یسوع کی گواہی دے رہا ہے یا دنیا کی؟
2. کیا میں "دکھاوے" کی زندگی جی رہی ہوں یا "حقیقت" کی؟

یاد رکھیں! آپ ایک "زندہ خط" ہیں جسے سب پڑھ رہے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس خط میں کوئی "غلطی" نہ ہو۔

باب نمبر 7 تنہائی کا جن

(دل کا خالی پن کیسے بھریں؟)

میری پیاری بہن! کیا آپ نے کبھی ایسا محسوس کیا ہے کہ آپ ایک ہجوم میں ہیں، لیکن پھر بھی اکیلی ہیں؟ یا کیا آپ کا شوہر (پاسٹر) گھر میں موجود تو ہے، لیکن وہ جسمانی طور پر وہاں ہے اور ذہنی طور پر چرچ کے مسائل میں الجھا ہوا ہے؟

اسے "خادم کی بیوی کی تنہائی" کہتے ہیں۔ یہ ایک بہت تلخ حقیقت ہے کہ ایک پاسٹر "پوری دنیا" کے لیے دستیاب ہوتا ہے، سب کا فون اٹھاتا ہے، سب کے گھر جاتا ہے، لیکن کبھی کبھی اپنی بیوی کے لیے اس کے پاس وقت نہیں بچتا۔ ایسے میں آپ کے دل میں ایک "خالی پن" (Void) پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی وہ خطرناک لمحہ ہے جب "تنہائی کا جن" حملہ کرتا ہے۔

1. موبائل: جھوٹا مسیحا

جب آپ گھر میں اکیلی ہوتی ہیں اور شوہر خدمت پر گئے ہوتے ہیں، تو اس تنہائی کو دور کرنے کے لیے آپ کا ہاتھ فوراً کس چیز کی طرف جاتا ہے؟ جی ہاں! "موبائل فون" کی طرف۔

آپ سوچتی ہیں: "چلو تھوڑا فیس بک دیکھ لوں، تھوڑی ریلز (Reels) دیکھ لوں، دل بہل جائے گا۔" آپ سوشل میڈیا پر اپنی تصویر لگاتی ہیں تاکہ لوگ لائک کریں اور کمنٹس میں آپ کی تعریف کریں۔ آپ انجان لوگوں سے داد وصول کر کے اپنے دل کا خالی پن بھرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

لیکن میری بہن! یہ ایک "دھوکہ" ہے۔ موبائل اس "نمکین پانی" کی طرح ہے جسے آپ جتنا پئیں گی، پیاس اتنی ہی بڑھے گی۔

- اسکرین آپ کو "مصروف" تو کر سکتی ہے، لیکن "مطمئن" نہیں کر سکتی۔
- جب آپ موبائل بند کرتی ہیں، تو تنہائی وہیں کی وہیں کھڑی ہوتی ہے، بلکہ پہلے سے زیادہ اندھیرا محسوس ہوتا ہے۔

2. تنہائی یا خلوت؟ (Loneliness vs Solitude)

خدا کبھی کبھی آپ کو جان بوجھ کر "اکیلا" کرتا ہے۔ کیوں؟ تاکہ وہ آپ سے بات کر سکے۔ بائبل میں جتنے بھی بڑے خدا کے لوگ گزرے، انہوں نے تنہائی میں خدا کو پایا۔

- یعقوب تب تک اسرائیل نہیں بنا جب تک وہ اکیلا نہیں رہ گیا (پیدائش 32:24)۔

آپ کی تنہائی کوئی "سزا" نہیں ہے، یہ ایک "دعوت" (Invitation) ہے۔ خدا آپ سے کہہ رہا ہے: "میری بیٹی! تیرا شوہر مصروف ہے، دنیا مصروف ہے، لیکن میں (تیرا خالق) تیرے لیے فارغ ہوں۔ میرے پاس آ۔"

جب اگلی بار آپ اکیلی ہوں، تو موبائل نہ اٹھائیں، بلکہ بائبل اٹھائیں اور کہیں: "اے خدا! میں تنہا ہوں، مجھ سے بات کر۔" پھر دیکھنا وہ تنہائی "عذاب" نہیں، بلکہ "خلوت" (Holy Solitude) بن جائے گی۔

3. شوہر سے امیدیں کم کریں

ہماری اداسی کی ایک بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہم نے اپنے شوہروں کو "خدا" بنا لیا ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہماری ہر جذباتی ضرورت پوری کریں۔ لیکن یاد رکھیں، آپ کا شوہر ایک "انسان" ہے، فرشتہ نہیں۔ اس کی بھی اپنی حدود ہیں۔ وہ تھک جاتا ہے۔ اگر آپ اپنی ساری خوشی کا انحصار شوہر کے "وقت" پر رکھیں گی، تو آپ ہمیشہ دکھی رہیں گی۔

اپنی خوشی کا منبع (Source) "یسوع مسیح" کو بنائیں۔ جب آپ کا شوہر گھر آئے، تو اس سے "بھکاری" بن کر وقت نہ مانگیں، بلکہ ایک "ملکہ" بن کر اس کا استقبال کریں۔ جب آپ اندر سے بھری ہوں گی (خدا کے پیار سے)، تو آپ کا شوہر خود بخود آپ کی طرف کھنچا چلا آئے گا۔ مرد اس عورت کی طرف بھاگتا ہے جو "خوش" رہنا جانتی ہے۔

4. شیطان کا حملہ

تنہائی وہ وقت ہے جب شیطان سب سے زیادہ "وسوسے" ڈالتا ہے:

- "تیرا شوہر تجھ سے پیار نہیں کرتا۔"
- "شاید اس کی زندگی میں کوئی اور ہے۔"
- "تمہاری تو زندگی برباد ہو گئی۔"

ان وسوسوں کا جواب "فیس بک" پر نہیں ہے، ان کا جواب "دعا" میں ہے۔ جب یہ خیالات آئیں، تو فوراً گھٹنوں پر آجائیں اور شیطان کو کہیں: "میرے شوہر پر میرا حق ہے اور یسوع کے لہو میں میرا گھر محفوظ ہے۔"

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

آج کے بعد، جب بھی "تنہائی" محسوس ہو، اسے ایک "الارم" سمجھیں۔ یہ الارم ہے کہ "خدا آپ کو بلا رہا ہے۔" فون کو کسی دوسرے کمرے میں رکھ دیں (تاکہ نوٹیفکیشن کی آواز نہ آئے) اور 15 منٹ کے لیے خاموشی میں بیٹھیں۔ آپ دیکھیں گی کہ وہ خالی پن جو دنیا کی کوئی ریل (Reel) یا ڈرامہ نہیں بھر سکا، خدا کے ایک لمس نے بھر دیا ہے۔

باب نمبر 8 بیڈ روم سے وار روم تک
(رفیقِ حیات یا شریکِ جنگ؟)

میری معزز بہن! شادی صرف دو جسموں کا ملن نہیں، بلکہ دو روحوں کا اتحاد ہے۔ دنیا کی نظر میں آپ اپنے شوہر کی "بیڈ روم پارٹنر" ہو سکتی ہیں، لیکن خدا کی نظر میں آپ اپنے شوہر کی "وار روم پارٹنر" (War Room Partner) ہیں۔

"وار روم" کیا ہے؟ یہ وہ جگہ ہے جہاں گھٹنوں پر بیٹھ کر جنگیں جیتی جاتی ہیں۔ پاسٹر کا گھر ایک میدانِ جنگ (Battlefield) ہے، اور آپ اس جنگ میں ایک سپاہی ہیں۔

1. بیڈ روم: سکون یا سکرین؟

آئیے پہلے ایک تلخ حقیقت کا سامنا کریں۔ خدا نے میاں بیوی کا رشتہ اس لیے بنایا تھا کہ وہ ایک دوسرے کے لیے سکون کا باعث بنیں۔ لیکن آج ہمارے بیڈ رومز میں "تیسرا شخص" آچکا ہے۔ جی ہاں! "موبائل فون"۔

رات کے وقت، جو میاں بیوی کے لیے "گفتگو اور قربت" (Intimacy) کا بہترین وقت ہوتا ہے، وہ اب خاموشی کی نذر ہو جاتا ہے کیونکہ:

- شوہر اپنی سائیڈ پر لیٹ کر فیس بک دیکھ رہا ہے۔
- بیوی اپنی سائیڈ پر لیٹ کر ٹک ٹاک (TikTok) دیکھ رہی ہے۔

دونوں ایک ہی بستر پر ہیں، لیکن دونوں کے ذہن میلوں دور ہیں۔ میری بہن! یہ صرف وقت کا ضیاع نہیں، یہ "زنا" کی ایک جدید شکل ہے۔ جب آپ اپنے شوہر کو نظر انداز کر کے سکرین کو وقت دیتی ہیں، تو آپ اپنے ازدواجی عہد (Marriage Covenant) کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ اپنے بیڈ روم کو "نو فون زون" (No Phone Zone) بنائیں۔ آپ کے شوہر کو سکرین کی نیلی روشنی کی نہیں، آپ کی محبت کی ضرورت ہے۔

2. وار روم: پسِ پردہ جنگ

جب اسرائیل جنگ لڑ رہا تھا، تو موسیٰ پہاڑ پر ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہا تھا۔ جب تک اس کے ہاتھ اٹھے رہتے، اسرائیل جیتتا رہتا۔ جب ہاتھ نیچے ہوتے، اسرائیل ہارنے لگتا (خروج 17)۔ آپ کے شوہر (پاسٹر) وہ "یشوع" ہیں جو میدان میں لڑ رہے ہیں، لیکن آپ وہ "موسیٰ" ہیں جسے پہاڑ (وار روم) پر بیٹھ کر ہاتھ اٹھانے ہیں۔

- جب پاسٹر صاحب اتوار کو وعظ (Sermon) کر رہے ہوتے ہیں، تو آپ کیا کر رہی ہوتی ہیں؟
  - کیا آپ لوگوں کے کپڑے دیکھ رہی ہوتی ہیں؟
  - یا آپ اپنی سیٹ پر بیٹھے بیٹھے روح میں "شفاعت" (Intercession) کر رہی ہوتی ہیں کہ "خداوندا! میرے شوہر کو مسح دے، ان کے منہ میں اپنے الفاظ ڈال"؟

یاد رکھیں! ایک کامیاب خادم کے پیچھے ایک "گھٹنوں پر بیٹھی ہوئی بیوی" کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اگر پاسٹر گر رہا ہے، گناہ میں پڑ رہا ہے یا کمزور ہو رہا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی بیوی نے "وار روم" چھوڑ دیا ہے۔

3. شوہر سے لڑنا چھوڑیں، شوہر کے لیے لڑیں
اکثر بیویاں شکایت کرتی ہیں: "میرا شوہر دعا نہیں کرتا، وہ بدل گیا ہے۔" اور وہ اس بات پر سارا دن شوہر سے جھگڑتی ہیں۔
میری بہن! اپنے شوہر "سے" مت لڑیں، بلکہ اپنے شوہر "کے لیے" (شیطان سے) لڑیں۔

- ایوب کی بیوی ایوب سے لڑی (اسے طعنے دیے)۔
- سارہ اور دیگر مقدس خواتین نے اپنے شوہروں کے لیے صبر کیا۔

اگر آپ کا شوہر کمزور ہے، تو اسے لیکچر نہ دیں، بلکہ اپنے "وار روم" (دعا کے کمرے) میں جائیں، دروازہ بند کریں اور آسمان ہلا دیں۔ جو بات آپ شوہر کو 100 بار کہہ کر نہیں سمجھا سکتیں، وہ روح القدس ایک بار میں سمجھا دے گا—اگر آپ دعا کریں گی۔
4. ایک ہونے کی طاقت
متی 18:19 میں یسوع فرماتے ہیں:
"اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لیے متفق ہوں... تو وہ ان کے لیے ہو جائے گی۔"
شیطان ایک "پاسٹر" سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا وہ ایک "متفق جوڑے" (United Couple) سے ڈرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اگر یہ میاں بیوی ایک ہو گئے، اگر انہوں نے رات کو فون چھوڑ کر ایک دوسرے کا ہاتھ تھام کر دعا شروع کر دی، تو جہنم کی بنیادیں ہل جائیں گی۔
اس لیے وہ آپ کے درمیان چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑے کرواتا ہے تاکہ آپ "متفق" نہ ہو سکیں۔ اس چال کو سمجھیں! اپنے شوہر کا ہاتھ تھام لیں اور شیطان کو اپنے گھر سے نکال باہر کریں۔
سوچنے کا مقام (Reflection Point)
آج رات ایک چھوٹا سا تجربہ کریں: سونے سے پہلے، اپنے اور اپنے شوہر کے موبائل فون کمرے سے باہر رکھ آئیں۔ لائٹ بند کریں، اپنے شوہر کا ہاتھ پکڑیں اور صرف 5 منٹ کے لیے ان کے لیے دعا کریں: "خداوند! میں اپنے شوہر کو تیرے خون میں چھپاتی ہوں۔ اسے سر سے پاؤں تک مسح کر۔"
دیکھیے گا! آپ کے بیڈ روم کا ماحول بدل جائے گا، اور آپ کو وہ سکون ملے گا جو ہزار گھنٹے موبائل دیکھ کر بھی نہیں مل سکتا۔

باب نمبر 9   بچوں کی روحانی ماں

(پرورش یا نظر اندازی؟)

میری بہن ! ایک پرانی کہاوت ہے: "ماں کی گود بچے کی پہلی درسگاہ ہے۔" لیکن آج کے دور میں، افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ماں کی گود کی جگہ "ٹیبلٹ اور موبائل" نے لے لی ہے۔

آپ ایک عام ماں نہیں ہیں، آپ ایک "خادم کی بیوی" ہیں۔ آپ کے بچے عام بچے نہیں، وہ "ہیکل کے برتن" ہیں۔ شیطان کی سب سے بڑی کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ پاسٹر کے بچوں کو خراب کرے تاکہ باپ کی خدمت بدنام ہو جائے۔ اور اس مقصد کے لیے شیطان جو ہتھیار استعمال کر رہا ہے، وہ آپ کی "غفلت" ہے۔

1. موبائل: بچوں کا نیا 'آیا' (Babysitter)

آج کل مائیں کیا کرتی ہیں؟ بچہ رویا نہیں، اور ماں نے فوراً اپنا موبائل نکال کر اس کے ہاتھ میں تھما دیا اور یوٹیوب (YouTube) لگا دیا، تاکہ وہ خود سکون سے فیس بک استعمال کر سکے یا اپنی سہیلیوں سے چیٹنگ کر سکے۔

میری بہن ! یہ "سکون" نہیں، یہ آپ کے بچے کی "روحانی موت" ہے۔

- جب آپ بچے کو چپ کروانے کے لیے موبائل دیتی ہیں، تو آپ اسے سکھا رہی ہیں کہ "جب بھی تم اداس ہو یا بور ہو، خدا کے پاس نہیں، اسکرین کے پاس جاؤ۔"
- نتیجہ؟ آج ہمارے 5 سال کے بچوں کو بائبل کی آیات یاد نہیں، لیکن ٹک ٹاک کے گانے اور کارٹون کے کردار زبانی یاد ہیں۔

کیا حنا (سموئیل کی ماں) نے سموئیل کو کھلونے دے کر ہیکل میں چھوڑا تھا؟ نہیں ! اس نے اسے "دعا" کے ساتھ چھوڑا تھا۔

2. پاسٹر کے بچے (PKs) باغی کیوں ہوتے ہیں؟

بہت سے خادموں کے بچے بڑے ہو کر چرچ سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اپنے گھر میں "منافقت" (Hypocrisy) دیکھتے ہیں۔

وہ دیکھتے ہیں کہ:

- پاپا چرچ میں "محبت" پر وعظ کرتے ہیں، لیکن گھر میں ماما کے ساتھ لڑتے ہیں۔
- ماما چرچ میں بہت "روحانی" بنتی ہیں، لیکن گھر آتے ہی فون پر چرچ کے لوگوں کی برائیاں (Gossip) کرتی ہیں۔

بچے سب کچھ ریکارڈ کر رہے ہوتے ہیں۔ جب وہ ماں کو سارا دن موبائل پر دیکھتے ہیں اور باپ کو لوگوں میں مصروف دیکھتے ہیں، تو وہ خود کو "روحانی یتیم" (Spiritual Orphans) محسوس کرتے ہیں۔ پھر وہ سوچتے ہیں: "اگر خدا اتنا ہی اہم ہے، تو میرے والدین کے پاس میرے لیے وقت کیوں نہیں؟"

3. گھر میں 'چرچ پولیٹکس' پر پابندی

ایک بہت بڑی غلطی جو پاسٹر کی بیویاں کرتی ہیں: وہ بچوں کے سامنے چرچ کے مسائل ڈسکس کرتی ہیں۔

- "فلاں ایلڈر نے آج پاپا کی بے عزتی کی۔"
- "چرچ کے لوگوں نے ہمیں پیسے نہیں دیے۔"

جب بچے یہ سنتے ہیں، تو ان کے دل میں چرچ اور خدا کے لیے "زہر" بھر جاتا ہے۔ وہ چرچ کے لوگوں کو اپنا "دشمن" سمجھنے لگتے ہیں۔ خدا کے لیے! اپنے بچوں کے کانوں کو "کوڑا دان" مت بنائیں۔ چرچ کی گندگی ان تک نہ آنے دیں۔ انہیں صرف چرچ کی خوبصورتی دکھائیں۔

4. ایوب کی بیوی یا تیمتھیس کی ماں؟

- ایوب کی بیوی نے اپنے دکھ میں اپنے بچوں کا ذکر تک نہیں کیا (شاید اس کی تلخی بچوں میں بھی منتقل ہو گئی ہو)۔
- لیکن یونیکے (تیمتھیس کی ماں) نے ایک ایسی نسل تیار کی جس نے پولوس رسول کے ساتھ مل کر دنیا ہلا دی۔

آپ کیا بننا چاہتی ہیں؟ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا بیٹا اگلا "موسیٰ" یا "پال" بنے، تو آپ کو "یوکبد" (موسیٰ کی ماں) بننا پڑے گا جس نے فرعون کے محل (دنیا) کے بیچ میں رہتے ہوئے بھی اپنے بچے کو اپنا دودھ (ایمان) پلایا۔

اپنے بچوں سے موبائل چھین لیں اور انہیں "وقت" دیں۔ انہیں بائبل کی کہانیاں سنائیں۔ ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر روزانہ دعا کریں۔

سوچنے کا مقام (Reflection Point)

آج ایک چھوٹا سا ٹیسٹ کریں: اپنے بچے سے پوچھیں: "بیٹا! تمہیں کیا لگتا ہے ماما کو دنیا میں سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟"

اگر بچہ کہے "میں" یا "پاپا" یا "یسوع"—تو آپ کامیاب ہیں۔ لیکن اگر بچہ معصومیت سے کہے: "ماما! آپ کو اپنا موبائل سب سے زیادہ پسند ہے"—تو یقین مانیں، یہ آپ کے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے۔

ابھی بھی وقت ہے۔ موبائل نیچے رکھیں اور اپنے بچے کو گلے لگائیں۔ یہ بچہ وہ "امانت" ہے جس کا حساب آپ کو خدا کے تخت کے سامنے دینا ہوگا۔

اختتامیہ   فیصلہ آپ کا

(تاریخ آپ کو کیسے یاد رکھے گی؟)

میری معزز بہن! ہم نے اس کتاب کے 9 ابواب میں ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ کیسے:

- ایک چھوٹی سی "اسکرین" ہمارے اور آسمان کے درمیان دیوار بن رہی ہے۔
- کیسے "موازنہ" ہماری خوشیاں نگل رہا ہے۔
- اور کیسے ہماری "زبان اور رویہ" خادم کی خدمت کو آباد یا برباد کر سکتا ہے۔

آج، اس کتاب کے آخری صفحے پر، میں قلم آپ کے ہاتھ میں دے رہا ہوں۔ آپ کی زندگی کی کتاب کا اگلا باب اب آپ کو خود لکھنا ہے۔

دو راستے، ایک انتخاب

آج آپ ایک دوراہے (Crossroad) پر کھڑی ہیں۔

1. ایک راستہ "ایوب کی بیوی" کا ہے: یہ راستہ بہت آسان ہے۔ اس میں آپ اپنی مرضی کر سکتی ہیں، گھنٹوں موبائل استعمال کر سکتی ہیں، شوہر پر غصہ کر سکتی ہیں اور اپنی بدقسمتی کا رونا رو سکتی ہیں۔ لیکن یاد رکھیں، اس راستے کا انجام "گمنامی اور اندھیرا" ہے۔ تاریخ ایوب کی بیوی کا نام تک نہیں جانتی، اسے صرف ایک "تلخ جملے" کی وجہ سے یاد رکھا جاتا ہے۔

دوسرا راستہ "ابراہیم کی سارہ" کا ہے: یہ راستہ مشکل ہے۔ اس میں قربانی ہے، اس میں اپنی ذات کو مارنا پڑتا ہے، اس میں خیموں (مشکلات) میں رہنا پڑتا ہے۔ لیکن اس راستے کا انعام "قوموں کی ماں" بننا ہے۔ خدا اس عورت کو کبھی فراموش نہیں کرتا جو اس کے خادم کے ساتھ وفا کرتی ہے۔

ابھی نہیں تو کبھی نہیں

شیطان آپ کے کان میں کہے گا: "کل سے بدل جانا... ابھی تو بہت وقت ہے۔" لیکن میں آپ کو خدا کے خادم کے طور پر کہتا ہوں: "آج ہی نجات کا دن ہے۔"

اپنے موبائل کو (جو شاید آپ کے ہاتھ میں ہے) ایک لمحے کے لیے سائیڈ پر رکھیں۔ اپنے گھر کی دیواروں کو دیکھیں۔ اپنے سوئے ہوئے یا جاگتے ہوئے شوہر کو دیکھیں۔ اپنے معصوم بچوں کو دیکھیں۔ کیا یہ سب اس قابل نہیں کہ آپ ان کے لیے اپنی "ڈیجیٹل دنیا" قربان کر دیں؟

توبہ اور عہد کی دعا

اگر اس کتاب نے آپ کے دل پر دستک دی ہے، اگر آپ کو محسوس ہوا ہے کہ آپ نے انجانے میں غلطیاں کی ہیں، تو شرمندہ ہونے کے بجائے خدا کے پاس آئیں۔ وہ معاف کرنے والا باپ ہے۔

آئیے، میرے ساتھ مل کر یہ دعا مانگیں (دل کی گہرائی سے):

"اے میرے آسمانی باپ! میں آج تیرے حضور اپنے سر کو جھکاتی ہوں۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ میں نے تیرے دیے ہوئے مقدس رتبے کو نہیں پہچانا۔ میں نے "سکرین" کو تیرے "آسمان" پر ترجیح دی۔ میں نے اپنے شوہر (تیرے خادم) کا سہارا بننے کے بجائے ان کا بوجھ بڑھایا۔ میں نے ایوب کی بیوی کی طرح ناشکری کی اور دنیا کی چیزوں سے دل لگایا۔

اے خداوند! مجھے معاف کر دے۔ میرے دل کو دھو دے۔ مجھے سارہ کی روح عطا کر۔ آج میں عہد کرتی ہوں کہ میرا گھر تیرا ہیکل ہوگا۔ میرا موبائل اب میرا آقا نہیں رہے گا، بلکہ تو میرا آقا ہوگا۔ میں اپنی زبان سے صرف برکت بولوں گی اور اپنے گھر کی حفاظت کروں گی۔ یسوع کے نام میں، میری زندگی اور میرا گھر آج سے تیرے ہیں۔ آمین!"

الوداعی کلمات: میری بہن! اٹھیں اور اپنے گھر کو بدل ڈالیں۔ آپ اکیلی نہیں ہیں۔ روح القدس آپ کا مددگار ہے۔ جائیں، اور دنیا کو دکھا دیں کہ ایک "خادم کی بیوی" کیسی ہوتی ہے! خدا آپ کو، آپ کے شوہر کو، اور آپ کی کلیسیا کو بے حد برکت دے۔

مصنف کا تعارف

ریورنڈ عظیم طارق پاکستان کی زرخیز مٹی (وہاڑی) سے تعلق رکھنے والے ایک مسح شدہ خادم اور کلیسیا کے حقیقی چرواہے ہیں۔ وہ ایک ایسے روحانی رہنما ہیں جو کاغذ کی ڈگریوں پر نہیں، بلکہ "روح القدس کی رہنمائی" اور "گھٹنوں کی دعا" پر یقین رکھتے ہیں۔

ان کی خدمت کا محور صرف منبر (Pulpit) تک محدود نہیں، بلکہ وہ پاکستان کے مسیحی خاندانوں کے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑنے کا ایک خاص بوجھ رکھتے ہیں۔

خادمِ مسیح ریورنڈ عظیم طارق

عظیم طارق کا ماننا ہے کہ آج کی کلیسیا کو "علم کے تکبر" اور "دنیاوی دکھاوے" سے نکل کر یسوع مسیح کی "سادگی" اور "محبت" کی طرف واپس آنے کی ضرورت ہے۔

ایک ٹیکنالوجی ایکسپرٹ اور گرافک ڈیزائنر ہونے کے ناطے، وہ جدید دور کے اوزاروں (سوشل میڈیا/انٹرنیٹ) کو خدا کی بادشاہی کے لیے استعمال کرتے ہیں، لیکن وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کو "آقا" نہیں بلکہ "غلام" ہونا چاہیے۔

یہ کتاب ان کے انہی گہرے روحانی مشاہدات اور درد کا نچوڑ ہے، جو ایک خادم کے گھر کو "شیشے کا گھر" نہیں، بلکہ "خدا کا ہیکل" بنانے کا راستہ دکھاتی ہے۔

زیرِ نظر کتاب کو نہایت احتیاط اور تحقیق کے بعد ترتیب دیا گیا ہے۔ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کسی قسم کی علمی یا فنی غلطی باقی نہ رہے۔ تاہم، اگر غیر ارادی طور پر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو براہِ کرم مطلع فرما کر ہماری رہنمائی کریں، تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جا سکے۔ شکریہ! "

فون: 0300-7740891 ای میل: pastorazeem3535@gmail.com